سوال

(1166) عورتیں جہنم میں زیادہ ہوں گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ صحیح ہے کہ جہنم میں عورتیں زیادہ ہوں گی؟ اور کیوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ صحیح ہے۔ آپ علیہ السلام نے عورتوں سے ایک خطاب کے دوران میں یہ فرمایا تھا:

"يا مَعْشَرَ النِّساءِ تَصَدَّقْنَ، فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ"

''اے عورتو! صدقہ کیا کرو، بلاشبہ تم عورتوں کی تعداد جہنم میں بہت زیادہ ہوگی۔'' (صحیح بخاري، کتاب الحیض، باب ترک الحائض الصوم، حدیث: 298 وصحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان نقصان الایمان بنقص الطاعات، حدیث: 79، وسنن الترمذي، کتاب الایمان، باب استکمال الایمان وزیادته ونقصانه، حدیث: 2613 ومسند احمد بن حنبل: 1/433، حدیث: 4122) فتویٰ میں مذکور الفاظ ترمذی اور مسند احمد کے ہیں۔

اس پر ایک سائلہ نے اپنا یہ اشکال پیش کرتے ہوئے دریافت کیا کہ ''یہ کیوں ہوگا اے اللہ کے رسول!؟'' فرمایا: ''کیونکہ تم لعنت بہت زیادہ کرتی ہو اور اپنے شوہروں کی ناقدری کرتی ہو۔'' تو آپ علیہ السلام نے ان کی لعنت بازی اور بہت زیادہ گالی گلوچ اور شوہر کی ناقدری کو جہنم میں ان کی کثرت کا باعث بتایا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 813